السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(حرف ضاد (ض) دال سے مشابہ ہے یا ظ؟ (ثناء اللہ گواں آذاد کشمیر

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مخارج حروف کا تعلق علم قراءت و تجوید سے ہے۔ ضاد دراصل دال اور طا کے درمیان ہے۔ جب کہ زبان کو بائیں جانب گھمانا پڑتا ہے۔ اسے صحیح طور پر پڑھا جائے تو نزاع ختم ہو جاتی ہے۔ مگر چونکہ اصل مخرج سے نکالنے کی (کوشش نہیں کرتا۔ اس لئے کشمکش اور مسلک کی افراق وامتیاز کی علامت بن گیا ہے۔ اگر اصل مخرج سے آزادرہ کر ہی اسے ف ادا کرنا ہے۔ ظاء کے مشابہ بولا جاتا ہے۔ (اخبار اہل حدیث سوہدرہ جلد15 س 12۔13

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد12 ص121

محدث فتویٰ